



سوال

میرا بیٹا دین کے احکام کا التزام و اہتمام کرتا تھا، اور اس کے اعمال لچھے اور برے دونوں مخطو تھے، اس کا ایک لڑکی سے تعارف ہوا اور آپس میں حرام تعلقات قائم کر لیے، کیا اس سے شادی کرنے سے روکنا جائز ہے، یا کہ ہم اسے شادی کرنے دیں؟ لیکن ہمیں اس لڑکی کی جانب سے لڑکے کے متعلق ڈرتے ہیں، یہ علم میں رہے کہ اس لڑکی کا سلوک اور عادات باقی لڑکیوں کی طرح ہی ہے جو کسی بھی نوجوان سے تعلق رکھے، لیکن اس کے بغیر کسی دوسرے نوجوان سے کچھ بھی نہ ہو وہ اس لڑکی کو بہت چاہتا ہے، کیا اسے شادی کرنے دیں اور پھر وہ بعد میں اسے طلاق دے دے؟ اور کیا اس حالت میں طلاق کی نیت سے شادی کرنا عقد نکاح کو فاسد کر دیتا ہے، مجھے اللہ کا ڈر کھائے جا رہا ہے، ہم کیا کریں؟

جواب

الحمد للہ

اول:

ہم کئی ایک فتاویٰ جات اور جوابات میں مرد و عورت کے اختلاط کی حرمت اور اس کی تباہی بیان کر چکے ہیں، وہ اختلاط جو شرع میں پردہ اور آپس میں ایک دوسرے کے معاملات و ادب کے کسی بھی ضابطہ کے ساتھ منضبط نہیں، اور ہم مخلوط ملازمت اور تعلیم کی حرمت بیان کر چکے ہیں، اور ہمیں یہ افسوس ہے کہ بعض مقتدیان کرام اس معاملہ میں تساہل سے کام لیتے ہیں، حالانکہ وہ بھی ملازمت اور تعلیم والی مخلوط جگہ میں جو خرابیاں ہیں انہیں جلتے ہیں، گویا کہ یہ کسی اور جہاں میں بستے ہیں، جہاں انہیں حرام اختلاط کا اثر نظر نہیں آتا، اور نہ ہی دل میں خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، اور نہ عقلمندی جاتی ہے اور دین ضائع ہوتا ہے

اس کی تفصیلی سوال نمبر (1200) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں

اختلاط کے ان برے اثرات سے کوئی نہیں بچ سکا، عفت و عصمت کی مالک عورت اس بدبودار اختلاط کے جوہر میں غوطہ زن ہے، اور اس پر اس کی گندگی اور قبیح منظر اور ردی قسم کی بوکھڑت سے آنے لگی ہے، اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت گزار ایک مستقیم اور سیدھی راہ پر چلنے والے نوجوان کے متعلق بھی ایسا ہی کہہ سکتے ہو، وہ کیسا تھا اور کیسا بن گیا

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مردوں میں عورت کی طرف میلان اور جھکاؤ رکھا ہے، اور اسی طرح عورتوں میں بھی مردوں کی طرف میلان اور جھکاؤ پیدا کیا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے اجنبی مرد و عورت کے درمیان حرام تعلقات مباح نہیں کیے، اور اسی لئے شریعت میں بہت سارے احکام ایسے ہیں جو اس فحاشی تک جانے کے سبب راہ بند کرتے ہیں، اسی لئے کسی اجنبی عورت کو دیکھنا حرام ہے، اور اس سے مصافحہ کرنا اور اس کے ساتھ خلوت اور علیحدگی کرنا بھی حرام ہے، اور اکیلی عورت سفر بھی نہیں کر سکتی، اس کے علاوہ کئی ایک احکام ہیں جو شیطان کا راہ بند کرتے ہیں کہ وہ مسلمان کو زنا اور فحاشی میں ڈالے

دوم:

ہماری فاضلہ بہن آپ کا کہنا ہے: اور ان دونوں کے درمیان حرام تعلقات قائم ہو گئے ہم اس جملے کا معنی نہیں جانتے احتمال ہے کہ اس کے دو معنی ہوں:

پہلا معنی: زنا اللہ اس سے محفوظ رکھے

دوسرا معنی: دوستی اور خلوت اور زنا سے کم درجے کے افعال



اگر پہلا احتمال ہو اور یہ واقعہ بھی ہو سکتا ہے: تو وہ دونوں عظیم اور کبیرہ گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں، اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے غیر شادی شدہ زانی مرد اور عورت کو سو کوڑے مارنے کا حکم دیا ہے، اور شادی شدہ کو موت تک رحم کرنے کا حکم دیا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ زانی کا ایمان سلب ہو جاتا ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں زانی مرد اور عورت کو جہنم کی آگ میں ایک تنور کے اندر چلے ہوئے دیکھا

زانی کے زنا کی بنا پر جو امور مرتب ہوتے ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ: زانی مرد کے لیے اس زانی عورت سے شادی کرنا حرام ہے، اور زانی عورت کے لیے بھی اس مرد سے شادی کرنا حرام ہے؛ کیونکہ زانی مرد اور زانیہ عورت کا نکاح حرام ہے، لیکن اگر وہ دونوں سچی اور خالص توبہ کر لیں اور اپنی اصلاح کر لیں اور عورت ایک حیض عدت گزار لے تو ان دونوں کا نکاح جائز ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان دونوں کو اپنے فضل و کرم سے معاف فرمائے

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (14381) اور (85335) اور (96460) اور (87894) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں

اور اگر دوسرا احتمال ہو اور یہ بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ اس طرح کے حرام تعلقات کی بنا پر ہوتا ہے، خاص کر وہ اس سے شادی بھی کرنا چاہتا ہے تو کوئی ایسا مانع نہیں جو اس سے نکاح کرنے کا باطل کرتا ہو، لیکن اس اعتبار سے اسے نکاح سے روکا جاسکتا ہے کہ اس عورت کا دین اور خلق قابل قبول نہیں، اور وہ بیوی بننے کے قابل نہیں جو اس کے گھر کی حفاظت کرنے والی ہو، اور اس کی اولاد کی تربیت کرے، لیکن ہم آپ کے بیٹے کے حال میں یہ نہیں کہہ سکتے، اور اگر وہ لڑکی کو تباہی کی شکار تھی تو وہ بھی اس لڑکی جیسا ہی کو تباہی کا شکار ہے اور بہرہ عیب جو ہم لڑکی میں تسلیم کریں گے وہی اس لڑکے میں بھی موجود ہوگا

اور جب اس آدمی کو دین حکم دیتا ہے کہ وہ ایسی لڑکی تلاش کرے جو مستحق اور پرہیزگار اور پاکباز ہو، تو دین اس عورت کو بھی یہی حکم دیتا ہے

فرمان باری تعالیٰ ہے:

نجیث عورتیں نجیث مردوں کے لائق ہیں، اور نجیث مرد نجیث عورتوں کے لائق ہیں، اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لائق ہیں، اور پاک مرد پاک عورتوں کے لائق ہیں (النور) (26).

اور ایک مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے:

تم میں سے جو مرد اور عورت بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دو اور اپنے نیک بخت غلام اور لونڈیوں کا بھی (النور) (32).

عزیز سا کہ ہم منصف اور واقعی بنیں!! اور آپ کے بیٹے کا جو پہلے حال تھا اس کو دیکھتے ہوئے مقارنہ نہ کریں، بلکہ آپ اس کی اس وقت حالت دیکھیں وہ کیسا ہے

اور جب آپ دیکھیں کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو چاہتے ہیں اور ان دونوں کی شادی کرنے کی رغبت بھی شدید ہے تو ان دونوں کی اصلاح کا سب سے قریب ترین راہ اور ان کے تعلقات کے شر و برائی سے بچاؤ کا راستہ یہی ہے کہ وہ شادی کر لیں حدیث میں آتا ہے

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"دو محبت کرنے والوں کے لیے نکاح کی مثل ہم کچھ نہیں دیکھتے"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1847) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے

ہو سکتا ہے یہ چیز ان کی توبہ اور اصلاح اور دین پر چلنے کے لیے مناسب فرصت بن جائے جو شادی سے قبل صحیح ہونے میں معاون ہو



سوم :

طلاق کی نیت سے شادی کرنا حرام ہے، کسی بھی مسلمان شخص کے لیے عقد نکاح سے قبل طلاق کی نیت کرنا جائز نہیں

مزید اہمیت کی خاطر سوال نمبر (27104) اور (91962) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں

اور ہم آپ کے ساتھ ہیں اور اس طرح کے معاملہ میں آپ کو نیت الہی کا حکم دیتے ہیں، اللہ کی بندی چاہے وہ تمہاری بیٹی ہو کیا تم اس پر راضی ہوگی کہ کوئی اس سے طلاق کی نیت سے شادی کرے؟!

کیا آپ کے شایان شان اور لائق ہے کہ تم اپنے بیٹے کی مصلحت کو مد نظر رکھتے ہوئے صرف اس کے متعلق سوچو اور اس کے لیے خیر تلاش کرو چاہے دوسرے لوگوں کے حساب پڑ؟!

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: ہم ایک سفر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص آگ سے دور ہونا چاہتا اور جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے تو اسے موت اس حالت میں آنے کہ اس کا اللہ تعالیٰ پر ایمان ہو، اور لوگوں کے ساتھ وہی سلوک کرے جو اپنے ساتھ پسند کرتا ہو....." الحدیث

صحیح مسلم حدیث نمبر (1844).

واللہ اعلم

اسلام سوال و جواب

98125